

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

# مِنَّةُ الْمَنَانِ

فِي الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَنِّ

مُؤَلَّفًا

عالم بمعمل اعظمي بدل - تاج المفسرين - فخر المحدثين - صدر الفقهاء رب العالمين

سنت عالمي بدعت جناب مولانا مولوي حافظ محمد عبدالعزیز صاحب نور اللہ مرقدہ

مُتَرْجِمًا

مولوی محمد قاروق نائب قاضی بہو پال

قَدْ طُبِعَ فِي الْمَطْبَعِ السُّلْطَانِيِّ الْكَائِنِ فِي الْبُوفَالِيَّةِ

6860

Handwritten marginalia

Handwritten marginalia

Handwritten marginalia



135891

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي امرنا بالصلاة والسلام على حبيبه اشرف  
المخلوقات ويصلي على المصلي عشر مرات ويحط عنه عشر خطيئات و  
يرفع له عشر درجات والصلاة والسلام على سيدنا محمد الذي بشرنا  
ان الصلاة عليه مكفر للذنوب وكاف للمهمات وعلى له  
واصحابه ان كل صلوات واجه تسليماً وانى بركات  
اما بعد بنده كثرين وناجيه محمد فاروق بن عالم كامل مفسر واهل شهباناج  
قد سئيت عند ليلى گلشن شريعت ماه برج رفعت گوهر درج رافت  
كلام طلق اللمات رباني بيان واثق حقائق رحمانى حضرت والدى واستاوى  
جناب مولانا مولوى حافظ محمد عبدالعزیز صاحب مفتى باتميز واعظ هر دو عزيز روح الله  
روح الاطهر نے لوگوں کی رغبت اور مشغولى اعمال واوراد میں دیکھی اور اس کے  
ساتھ ہی یہ بھی ملاحظہ فرمایا کہ جن وظائف میں لوگ اپنی عزیزاوقات صرف  
کرتے ہیں اون میں سے بعض باعتبار مذہب کے ناجائز ہیں اور اکثر ایسے  
ہیں کہ جن سے دین کا مفاد نہ ہونے کے علاوہ دنیا کا بھی فائدہ یقینی نہیں بلکہ  
بسا اوقات جان خطہ میں پڑ جاتی ہے۔ چونکہ حضرت علامہ محترم نور احمد قدہ

تمام مخلوق الٰہی پر فطرۃ شفیق تھے اور اسی سبب سے باوجود ہر قسم کی فارغ  
الباہی کے اپنی تمام عمر مسجد کے دیدہ بوریوں پر طالبان علوم حجتہ کی تدریس  
اور وعظ و نصائح میں بسر فرمائی۔ لہذا حضرت علامہ مدوح الشان نے اپنی عام  
شفقت و رافت کے موافق پیروان اسلام کو خطرات بالا سے بچانے کی غرض سے  
معتبر کتب احادیث سے ایسی درودین ایک مختصر کتاب کی شکل میں جمع فرمائی  
جن کے ورد سے دینی و دنیوی ہر قسم کے فوائد بوجہ اکمل حاصل ہو سکتے ہیں  
گو اس موضوع پر بہت سی کتابیں مثل دلائل وغیرہ کے علماء نے تالیف فرمائی  
ہیں۔ مگر یہ مختصر رسالہ جن صفات کا جامع ہے وہ صفات دیگر عام کتب میں نہیں  
پائی جاتیں۔ اس میں شک نہیں کہ اون کتابوں کے بھی بے انتہا فوائد ہیں جن کا  
مشاہدہ ہر زمانہ میں ہوتا چلا آ رہا ہے۔ لیکن ہاؤن کتب میں ہر قسم کی درودین  
جمع کر دی گئی ہیں قطع نظر اسکے کہ وہ خود حضرت حبیب مکرم نبی معظم جنت مجسم  
خلاصہ آدم سرایہ عالم صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ارشاد فرمودہ ہیں  
یا نہیں اور اون کی سندس قسم کی ہے اور بعض میں اگر کاغذ سند بھی ہے تو اس سے  
کہ وہ طول طویل کتاب میں جمع کی گئی ہیں۔ عوام اون سے گریز کے چھوٹے اور مختصر  
عملوں کے پڑھنے میں مشغول ہوتے ہیں خواہ وہ جائز ہوں یا ناجائز اور فضائل  
و تبرکات درود خوانی سے محروم رہ کر بسا اوقات جان و مال کے ساتھ ایمان کا بھی  
ضرر اٹھاتے ہیں۔ چونکہ اعمال خیر سے لوگوں کی ہمتیں فی زمانہ قاصر ہو گئی ہیں۔  
لہذا ایسے مختصر رسالہ کی سخت ضرورت تھی جو ان تمام صفات حسنہ کا جامع ہو  
اور عوام بھی رغبت کے ساتھ پڑھیں اور ہر قسم کے دینی و دنیوی فوائد بھی اوس سے  
حاصل ہو سکیں۔ دیگر مؤلفین نے اکثر اس امر کو ملحوظ رکھا ہے کہ کل درودین جمع

ہو جائیں خواہ وہ علماء کی تالیف کردہ ہوں یا حضور انور کی فرمودہ ہوں اور وہ  
 صحیح سند ہوں یا ضعیف اور سننات کو بھی ذکر نہیں کیا جس سے صحیح الاسناد  
 اور غیر صحیح الاسناد کو باسانی تمیز کیا جاسکے۔ لہذا امور مذکورہ کو پیش نظر  
 رکھ کر یہ مختصر رسالہ تالیف کیا گیا اور اس میں صرف وہی درودین جسے  
 کی گئیں جو حضور نبوت آصہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد و تعلیم  
 فرمائی ہیں اور شروع میں فضائل درود خوانی بھی وہی لکھی گئے ہیں جو رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں اس اعتبار سے یہ مختصر رسالہ بجا کلام الملوک  
 ملوک الکلام بڑی بڑی اور ضخیم کتابوں سے اشرف و فائق و افضل ہے۔ فضائل کے  
 حوالے رسالہ ہذا کے متن میں اور درود کے حوالے حاشیہ پر لکھے گئے تاکہ تلاوت کے  
 وقت صرف اوہنہن الفاظ کی تلاوت ہو جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا  
 قبل اسکے کہ جناب والد صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ اس کی اشاعت فرمائیں  
 بعارضہ تب وورم جگر وغیرہ بروز یکشنبہ سبت وچہارم ربیع الاول ۱۳۲۶ھ قریب  
 نواخت دہم ساعت روز واصل بجا رحمت الہی ہو گئے۔ اس حادثہ جانکاہ ۵  
 رسالہ ہذا کی دو دیگر رسائل و کتب مذکورہ کی اشاعت تعویق میں رہی۔ بھکو بہت روز  
 خیال ہو رہا تھا کہ مشیت سے ایسی صورت رونما ہو کہ طالبان صادق اس کے سفید  
 ہو سکیں لیکن میں اپنے ارادہ و خیال میں تدریجاً ناکام رہا لیکن اے معلوم ہوا  
 کہ میری عاجزی اس سبب سے تھی کہ اس کی اشاعت ایسی مبارک ذات پر وقت  
 و منحصر تھی کہ زمانہ موجودہ میں اس کی شرکت و امداد کے بغیر ایسے عظیم افسانہ کا  
 انجام دہی غیر ممکن ہے۔ یعنی علیا حضرت ملکہ نسیم الدرجت نواب سلطان جہان  
 بیگم صاحبہ تاج ہند ویرس دلاورا عظم طبقہ اعلا سلطنت ہند۔ و افضل ہند

و فرمان رواے سلطنت ہو پال ادا ہما اسد با جود والنوال والعزوال الاقبال کی ذات  
 ستودہ صفات نے جہان اپنی سلطنت کے عام کاموں کو رونق دی اور انکو  
 ایک خوشنما اسلوب پر قائم کیا وہ ان دین و مذہب کی ضروریات کو بھی بوجہ  
 اتم پورا کیا۔ چنانچہ اپنی شاہانہ فیاضی سے اسلامی انجمنوں مذہبی مدارس کو بے انتہا  
 تقویت بخشی مساجد کو رونق دی آباد کیا حجاج و زوار کی امداد کا صیغہ قائم فرمایا  
 علما و فضلاء و فقراء کو ضروریات دنیوی سے آزاد و بے فکر کر دیا مؤلفین و مصنفین زمانہ کی  
 حوصلہ افزائی فرمائی۔ افسوس ہے کہ میرے سامنے اس وقت ایسے کاغذات نہیں ہیں  
 جن سے میں اس قسم کے کارہائے خیر کی پوری فرست و نیز ان کے مصارف تحریر کر سکوں  
 تاہم اپنی یادداشت پر بعض امور بطور مشتبہ نوٹہ از خروارے لکھتا ہوں۔ کل مدارس صدر  
 و مفصلات کی تعداد تقریباً دو صد ہے جنہیں سے آٹھ دس مدرسے لڑکیوں کو ہیں  
 اور بنگلان متذکرہ مدارس کے مدرسہ امیہ و عبیدیہ و مدرسہ سلیمانیتہ باعتبار خصوصیت  
 مذہب و کثیر اخراجات کے بالخصوص قابل ذکر ہیں۔ مجموعی مصارف تقریباً دو لاکھ روپے کے  
 قریب ہیں۔ دیگر مصارف ہور مذہبی شمول محکمہ قضا و افتاء و علیین علماء و دیگر خیرات و حسبات سو لاکھ روپے کے قریب ہیں  
 مدارس ممالک غیر کی امداد تقریباً پچاس ہزار روپے سے کی جاتی ہے اور مؤلفین  
 و مصنفین کی اعانت بھی تقریباً چھ ہزار روپے ہے اور نسیم خانہ کے مصارف اندازاً  
 بارہ ہزار روپے ہیں۔ علاوہ اسکے دیگر مات بھی کارہائے خیر کی جاری ہیں جو تذکرون  
 وغیرہ کے ملاحظہ سے معلوم ہو سکتی ہیں۔ اسکے علاوہ حضور سرکار عالیہ ام اقبالہا کا  
 مبارک خیال اس جانب ہی ہر وقت متوجہ رہتا ہے کہ خود بنفس نفیس ہی حتی الامکان  
 پابند شریعت رہیں اور دوسروں کو بھی پابند فرمائیں اور ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت  
 بوڑھا ہو یا جوان یا بچہ اور کل عمل شریعت حقہ کے مطابق ہو چنانچہ تمام دفاتر و مدارس میں

حکم ہے کہ ہر افسر و معلم اپنے ماتحت علم طلبہ کے ساتھ باوقاوت و فرومدی سر باجماعت نماز پڑھا کرین۔ معلمین طلبہ کے عادات و اخلاق کی نگرانی کریں شہر میں کوئی بچہ بڑی سگریٹ نہ پیئے بصورت استعمال اس کو تعزیر دی جائے۔ کوئی مسلمان رمضان شریف میں دن کو کچھ کھانا ہوا دیکھنے میں نہ آئے اور نہ تان بائی قبل دوپہر کچھ پکے بصورت خلاف ورزی سزائے جیل دی جائے۔ کوئی مسلمان نہ شراب پیئے نہ خریدے۔ نہ لئے ہوئے پایا جائے بصورت عدم تعمیل سزائے سخت کا مستوجب ہوگا۔ حال میں ایک حکم صادر فرمایا ہے جو شاہانہ اولوالعزمی کا بین ثبوت ہے اور پابندی مذہبی کھلی ہوئی دلیل وہ ہے کہ تمام ملک محروسہ ہوپال میں اس ام الخجائت خانہ خرابہ شراب کی خرید و فروخت و ساخت کو قطعاً ممنوع قرار دیکر ایک مستقل قانون نافذ فرما دیا ہے اور اب مجدہ ثعالی فکر و سلطانی اس نجاست غلیظہ سے پاک و صاف سابق میں حکومت کی جانب سے ساخت و فروخت شراب کا ٹھیکہ دیا جاتا تھا۔ اور حکومت کو سوائین لاکھ روپیہ کی آمدنی ہوتی تھی لیکن حضور عالیہ دام اقبالہ نے اسکی ظاہری و باطنی مضار و نقصانات کا احساس فرما کر ہ اتباع حکام شریعت حقہ بالکل ممنوع فرما دیا۔ اور اپنی مقدس مذہب کی پابندی میں اس قدر کثیر رقم کو یکس ظلم چھوڑ دیا۔ اس اعتبار سے علیا حضرت اور اون کی حکومت کو تمام چوٹی بڑی ریاستوں پر سبقت و امتیاز ملی حاصل ہو گیا اور صدر جہا۔ خدائے مالک الملک اس فلک ہمت رئیسہ عالیہ کو تا دیر گاہ عالم سلامت و قائم رکھے۔ آمین۔ علیا حضرت کو ان ایثارات موصوفہ کی بنا پر میری رائے ہے اور میں خواص عوام سے تحریک کرنے والا ہوں کہ تمامی رعایاے حکومت ہوپال کو ایک مہتمم باشان جلسہ کا انعقاد کر کے علیا حضرت کے ایثارات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ایک خطاب

بمخو ربندگان عالی پیش کرنا چاہئے گو علیا حضرت اپنی خدا داد عظمت و وقار و نیز  
 اپنی ذاتی خطابات کو سبب ضرورت مند کسی خطاب کی نہیں ہیں۔ لیکن جب کہ بے حد  
 مراعہ و بوجہ اتنا خیر و اہم حال عیاشی و زبردول ہیں اور انکی مکافات بوجہ دست و پار عیاشی  
 غیر ممکن ہے تو کم و کم صرف بعض اظہار تشکر ایک خطاب پیش کیا جانا ضروری ہے اور میری نزدیک  
 خطاب خمس الملئہ والیدین (زیادہ مناسب ہے۔ اس طریق کیساتھ میں مگر عالیہ سے ہی یہ  
 گزارش کروں گا کہ اپنی رعایا کی اس پیشکش کو منظور و قبول فرما کر انکو معزز فرمائیں تاکہ  
 ان کی عقیدت و خلوص میں کافی ترقی ہو کر مزید حوصلہ افزائی ہو۔

چونکہ علیا حضرت دم اقبالہ کو فرزند ارحمن یعنی دتہ التاج سلطنت عالیہ چنانچہ منت کر کے  
 نواب زادہ قنار الملک حاجی محمد حمید سعد خان صاحباً با القابہ ام اقبالہ کی سالگرہ ہمایون میں تمام  
 علماء و صلحا مجتمع ہو کر درود شریف کو بعد دعا غیر کرتے ہیں لیکن اکثر وہی درود تلاوت کیجاتی ہیں  
 جو علماء مختصر تالیف فرمائی ہیں۔ اس بنا پر میں اس سال کو اس موقع پر پیش کرنا مناسب سمجھا کہ جاوید  
 صیغوں کو اگر عینہ وہی صیغے تلاوت کو جائیں جو خود رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم فرمودہ ہیں  
 تو زیادہ مناسب باعث مزید برکت و قبولیت ہے۔ چنانچہ اس استدعا کو علیا حضرت دم اقبالہ  
 ازراہ قدروانی و عقیدت و خلوص بجناب سالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قبول فرما کر حکم ترجمہ نامہ کا  
 صادر فرمایا اور عاجز نے باوجود اپنی بوجہ امتی کو تعمیل حکم بامحاورہ اور سلیس ترجمہ کر کے خاتمہ پراکت جات  
 مناسب طرز زبان عربی مع ترجمہ اردو اضافہ کر کے نہایت خوشخط پیش کیا۔ بارگاہ عالی سے حکم طبع کا  
 صادر فرماتے ہوئے ایک نسخہ او طلب فرمایا گیا چنانچہ حسب حکم عالی نسخہ تالیف پیش کرتا ہوا بارگاہ  
 مجیب حیات دست بدعا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سرکار عالیہ کو مع آل و احفاد باین جو دو سخا و سخا  
 دین اسلام زندہ و سلامت رکھے۔ آمین۔ یارب العالمین۔

غفرلہ  
 محمد فاروق

۲۵ صفر ۱۳۲۴ھ

## پیش کش

چونکہ سچے لاجواب برکت انتساب بیادگار تقرب سعید سالگرہ مبارک  
عالیجناب مستطاب علی القابطنٹ کرنل فتحار الملک نواز بڑے چھپ کرٹ حسب  
باتقاریہ ام اقبال پیش کیا جاتا ہے اور اسی تقرب سعید و او ان حمیدین اس کی  
تلاوت مقصود ہے۔ لہذا اس رسالہ مبارک کو تمام نامی حضور مدوح امتحان

## معنون کر کے

منحة المنان۔ فی الصلوٰۃ والسلام علی سید الانس والجان

المہدی الے

حضرت الامیر حمید الدخان۔ ادا مہ العبد بالفضل والامنان

موسوم کیا جاتا ہے

محمد فاروق غزالی

نائب قاضی بہوپال



فَضَائِلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

بِسْمِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

درود اور سلام بھیجنے کی فضیلتیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بڑے بخشنے والے مہربان معبود کے نام سے شروع کرتا ہوں

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ

فرمایا اللہ بزرگ اور غالب نے بیشک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّونَ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اس

درود بھیجتے ہیں

أَمِنُوا صَلَواتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَتَسَلِيمًا

ایمان والو تم بھی اون پر درود اور سلام پہچولا تکی پہنچنے کے

وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَأَلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَآحِدَةً

وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پہنچاتا ہے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا + رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت پہنچاتا ہے امام مسلم نے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

وَالْبُخَارِيُّ عَنْهُ أَيْضًا فِي آدِبِ الْمُفْرَدِ

اور امام بخاری نے بھی انہیں سے ادب المفرد میں روایت کیا

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَآحِدَةً صَلَّى اللَّهُ

جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پہنچاتا ہے

عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ

ادھر دس مرتبہ درود پہنچتا ہے اور دس گناہ اس کے

عَشْرَ خَطِيئَاتٍ وَرَفِعَتْ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ

معاف کئے جاتے ہیں اور دس درجے اس کے بلند کئے جاتے ہیں۔

النَّسَائِيُّ عَنِ ابْنِ وَرَوَى الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِيُّ

نسائی از انس رضی اللہ عنہ اور منہل میں ہے کہ حاکم اور بیہقی نے بھی

نَحْوَهُ مَنْهَلٌ أَوْلَى النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ایسا ہی روایت کیا ہے تمام لوگوں سے زیادہ قریب مجھ سے قیامت کے دن حضور کا

أَكْثَرَهُمْ عَلَى صَلَاةِ التِّرْمِذِيِّ عَنِ ابْنِ

جو سب لوگوں سے زیادہ مجھ پر درود پہنچتا ہوگا۔ ترمذی نے ابن

مَسْعُودٍ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ

مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ بیشک اللہ کے بہت فرشتے ہیں جو زمین پر

فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

چلتے پھرتے ہیں وہ فرشتے میری امت کی جانب سے مجھ کو سلام پہنچاتی ہیں

۱۰  
یعنی جنت میں ۱۰ مرتبہ  
۱۰  
یعنی ۱۰ مرتبہ  
۱۰  
یعنی ۱۰ مرتبہ  
۱۰  
یعنی ۱۰ مرتبہ  
۱۰  
یعنی ۱۰ مرتبہ  
۱۰  
یعنی ۱۰ مرتبہ  
۱۰  
یعنی ۱۰ مرتبہ  
۱۰  
یعنی ۱۰ مرتبہ  
۱۰  
یعنی ۱۰ مرتبہ

النَّسَائِيُّ وَالذَّارِمِيُّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ

نسائی اور دارمی نے حضرت عبدالمدین مسعود رضی اللہ عنہ سے

اللَّهُ عَنْهُ مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ

روایت کیا ہے جب مجھ پر کوئی شخص سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ

عَلَيَّ رُوحِي حَتَّىٰ أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ أَبُو دَاوُدَ

میری روح میرے اوپر واپس کرتا ہے حتیٰ کہ میں اوس کے سلام کا جواب دیتا ہوں ابو داؤد

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ الْكَبِيرَةِ عَنِ أَبِي

اور بیہقی نے دعوات کبیرین حضرت ابی

هَرِيرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیلئے اور اوس کی سند صحیح ہے

اذْكَارًا لَتَجْعَلُوا أَيْوَاتِكُمْ قُبُورًا وَلَا تَجْعَلُوا

اذکار اپنے گروں کو قبرستان نہ بناؤ اور نہ بناؤ

قُبُورِي عِيْدًا وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلَاتِكُمْ

میری قبر کو میلا اور مجھ پر درود بھیجو بیشک تمہاری درود پہنوش ہوتی ہے

حضرت ابو داؤد نے  
عبدالمدین مسعود رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے کہ جب  
میرے اوپر سلام بھیجا  
تو اللہ تعالیٰ میری  
روح میرے اوپر واپس  
کرتا ہے حتیٰ کہ میں  
اس کے سلام کا جواب  
دیتا ہوں ابو داؤد  
ابو داؤد نے  
دعوات کبیرین  
حضرت ابی ہریرہ  
رضی اللہ عنہ سے  
روایت کی ہے اور  
اس کی سند صحیح ہے

تَبْلُغُنِي حَيْثُ كُنْتُمْ رَغْمَ أَنْفِ رَجُلٍ

خواہ تم کہیں ہو اور اس شخص کی ناک خاک آلودہ ہو جس کے سامنے

ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ الْخَدِيثُ

میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے آخر حدیث تک

الْتَّرْمِذِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ترمذی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے

وَحَسَنَةُ الْبَخِيلِ الَّذِي مِنْ ذُكْرَتِ

اوسکو حسن قرار دیا ہے بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر ہو

عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ الْتَّرْمِذِيُّ عَنْ عَلِيٍّ

اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے ترمذی نے حضرت علیؑ کے

وَاحْمَدُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ

اور احمد نے حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ

عَنْهُمَا وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ

عہما سے روایت کی اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

مَنْ صَلَّى عِنْدَ قَبْرِ يَسْمَعْتُهُ وَمَنْ صَلَّى

جو شخص میری قبر کے نزدیک درود پڑھتا ہے میں اس کو سنتا ہوں اور جو شخص مجھ پر

عَلَيْ نَائِبًا ابْلِغْتَهُ رَوْيَ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعْبِ

درود پڑھتا ہے دور سے مجھ تک وہ پہنچائی جاتی ہے بیہقی نے

الْإِيمَانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَ

شعب الایمان میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور

عَنْ أَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ

صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے

وَالْبَشْرُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ جَاءَنِي

اور آپ کی چہرہ مبارک سو خوشی نمایاں تھی آپ نے فرمایا کہ میرے پاس

جِبْرِئِيلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا بَرُّضِيكَ

جبریل علیہ السلام آیا اور کہا کہ (یا رسول اللہ) آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ

يَا مُحَمَّدًا اِنْ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کیا تم کو یہ بات راضی نہ کرے گی کہ تمہاری

اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَاوَّلًا

امت سے جو شخص تم پر ایک مرتبہ درود دیتے ہیں تو میں اوپر دس مرتبہ رحمت بھیجوں

يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ

اور جو شخص تمہاری امت سے ایک مرتبہ تم پر سلام بھیجے تو میں اوپر

عَلَيْهِ عَشْرًا النَّسَائِيُّ وَالِدَارِمِيُّ

دس مرتبہ سلام بھیجوں نسائی و دارمی

رَوَاهُ الْقَاضِي فِي الشِّفَاءِ بِلَفْظِ لَيْسَ

اور قاضی نے شفاء میں اس لفظ سے روایت کیا نہیں ہے

اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ يُصَلِّي عَلَيْكَ اِلَّا صَلَّى اللهُ

کوئی شخص تمہاری امت میں سے جو تم پر درود بھیجتا ہو مگر اوپر اللہ نے

عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ قَالَ فَاِلْمَنْهَلِ الْخُرُوجِ لِلنِّسَاءِ

اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں منہل میں ہے کہ نسائی

وَابْنُ حَبَّانَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي الشَّعْبِ بَسَنْدٍ

اور ابن حبان اور بیهقی نے شعب میں بسند

صَحِيحٌ وَعَنْ أَبِي ابْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ

صحیح اسکی تخریج کی ہے اور حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں

عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَكْثَرُ

میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں آپ پر

الصَّلَاةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجَعَلُ لَكَ مِنْ

دروذ زیادہ پہنچتا ہوں پس (آپ فرمائیے کہ) میں کس قدر درود پڑھا کروں

صَلَوَاتِي فَقَالَ مَا شِئْتُمْ قُلْتُ الرَّبْعَ

آپ نے فرمایا جس قدر تم چاہو میں نے عرض کیا ایک چوتھائی

قَالَ مَا شِئْتُمْ فَإِنْ زِدْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ

پڑھا کروں تو آپ نے فرمایا جس قدر چاہو پڑھا کرو اور زائد پڑھو تو تمہارے واسطے بہتر ہے

لَكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِئْتُمْ

میں نے عرض کیا کہ نصف پڑھا کروں فرمایا جس قدر چاہو پڑھو

یعنی جو وقت  
میں نے اپنی  
دعا کیوں کی  
مقرر کی ہے  
اوس وقت میں  
ایک چوتھائی  
میں درود پڑھا کروں  
بہتر



فَإِنْ زِدْتَهُ فَوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتَ

اگر اور زائد پڑے تو تمہارے واسطے بہتر ہے میں نے عرض کیا

فَالثُّلُثَيْنِ قَالَ مَا شِئْتِ فَإِنْ

کہ دو تہائی پڑھا کروں فرمایا جس قدر چاہو اگر

زِدْتَهُ فَوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتَ اجْعَلْ

اور زیادہ پڑھو تو بہتر ہے میں نے عرض کیا میں اپنی دعا کو کھل وقت

لَكَ صَلَوَاتِي كُلُّهَا قَالَ إِذَا بَكَفِي

درود ہی درود پڑھا کروں تو آپ نے فرمایا ایسی حالت میں تمہاری تمام دینی و دنیاوی حاجتوں

هَمَّكَ وَيُكْفِرُ لَكَ ذَنْبَكَ الْتَزْمِينَ

حاجتیں برائی اور تمہارے گناہ ساق ہو جائیں گے ترمذی

وَعَنْ فَضَالَةَ ابْنِ عَبْدِ قَالَ بَيْنَمَا

اور حضرت فضالہ ابن عبد رضی اللہ عنہم روایت ہے کہ ایک وقت

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جب انسان اپنی تمام خواہشوں کو ترک کر کے ذات باری عزوجل سے پسندیدہ کاموں میں تنگ ہو جائے تو وہ جسم و کرم والی ذات ہی اور سبکی تمام نعمات کی تکفل ہو جائی اور نفع دے گا ان کے لئے جو اللہ کا ہے اور اس کا ہو جائے

قَاعِدًا إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى فَقَالَ

تشریف رکھو تو کہ ایک شخص نے آکر نماز پڑھی اور بعد نماز کے یہ دعا پڑھی

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي فَقَالَ رَسُولُ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي رسول اللہ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَلَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أَيُّهَا الْمَصَلِّي إِذَا صَلَّيْتَ فَقَعَدْتَ

اے نمازی تو تے جلدی کی جب نماز سے فارغ ہو کر بیٹھے

فَأَحْمَدُ اللَّهُ بِمَا هُوَ وَأَهْلُهُ وَصَلَّى عَلَيَّ

تو حمد کی ایسی حمد کر جس کے وہ لائق ہے اور ہمیشہ درود بھیج پیر اللہ سے

ثُمَّ أَدْعُهُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى رَجُلٌ آخَرُ

دعا کر حضرت فضالہ فرماتے ہیں کہ پیر اس کے

بَعْدَ ذَلِكَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ

بعد دوسرے شخص نے نماز پڑھی خدا کی حمد کی اور نبی

اللہ کے لئے  
تو نماز پڑھی  
اور دعا پڑھی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجی تو اس شخص کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّهَا الْمَصْلِيُّ أَدْعُ بِجِبِّكَ لِزَمِيذٍ

علیہ وسلم نے فرمایا اے نمازی دعا کر قبول ہوگی ترمذی

وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ نَحْوَهُ وَصَحَّحَهُ

ایسا ہی ابوداؤد اور نسائی نے ہی روایت کیا ہے اور

الزَّمِيذِيُّ وَأَبْنُ خَيْثَمَةَ وَأَبْنُ حَبَّانَ

ترمذی اور ابن خثیمہ اور ابن حبان

وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ

اور حاکم نے ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :-

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ أَصِلُّ وَالنَّبِيُّ صَلَّى

کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما

مَعَهُ فَلَمَّا جَلَسَتْ بَدَأَتْ بِالشَّنَائِ عِكَ

تشریف رکھتے تھے جب میں نماز سے فارغ ہو کر بیٹھا تو میں نے پہلے

اللَّهُ تَعَالَى ثُمَّ الصَّلَاةَ فَعَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللہ تعالیٰ کی تعریف کی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِي

درود پڑھی پھر اپنے واسطے دعا کی

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

سَلْ نِعْمَةً سَأَلْتُ نِعْمَةً الْيَرْمُذِيُّ

مانگ تیرا سوال پورا کیا جاوے گا مانگ تیرا سوال پورا کیا جاوے گا ترمذی

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ

اور حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی

اللَّهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى دَخَلَ فَنَلَا

علیہ وسلم باہر برآمد ہو کر باغ میں پہنچے

فَبَجَدَ فَطَالَ السُّجُودَ حَتَّى خَشِيَتْ

اور سجدہ کیا اور اس قدر دیر تک سجدہ میں رہے کہ جھکو خوف

أَنْ يَكُونَ اللَّهُ تَعَالَى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ

پیدا ہو گیا کہ شاید اللہ تعالیٰ نے آپ کو وفات دی لہذا

فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَتْ رَأْسَهُ فَقَالَ

میں قریب آ کر دیکھنے لگا تو آپ نے اپنا مبارک سر اٹھایا اور فرمایا

مَا لَكَ فَذَكَرْتُ لَكَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ

کیا ہے تو میں نے آپ سے اپنا خیال عرض کیا آپ نے ارشاد فرمایا

إِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِي

کہ جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا کہ

إِلَّا أَبَشِّرُكَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ

کیا میں آپ کو خوشخبری نددوں کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے

لَكَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَوَاتِي

جو تم پر درود بھیجے گا میں اوس پر رحمت بھیجوں گا

عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلِّتُ عَلَيْهِ

اور جو تم پر سلام بھیجے گا میں اوس پر سلام بھیجوں گا

أَحْمَدُ وَكَذَلِكَ الْبَيْهَقِيُّ وَالْحَاكِمُ مِنْهُلٌ

احمد اور منہل میں ہے کہ بقی اور حاکم نے ہی ایسا ہی روایت کیا ہے

مَنْ سَرَّهَ أَنْ يَكْتَالَ بِالْمِكْيَالِ الْوَفَى

جس شخص کو یہ بات اچھی معلوم ہو ثواب ہر پور پیمانہ سے تاپے تو اوس کو چاہئے

إِذَا صَلَّيْنَا هَلِ الْبَيْتِ فَلْيَقُلْ

کہ جب ہم اہل بیت پر درود بھیجے تو یوں کہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ أَبُو دَاوُدَ

اللہم صل علی محمد النبی ابو داؤد نے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے

یعنی بیت سائو اب  
بنا چاہئے  
۱۲  
۱۵  
اسے اللہ رحمت  
نازل فرما دینی صلی علیہ  
علیہ وسلم پر

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ

جو شخص درود بھیجے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور یوں کہے اللہم انزلہ

الْمَقْعَدَ الْمُقْرَبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

المقعد المقرب عندك يوم القيامة

وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي أَحْمَدُ وَالْبِرَّازُ

تو اسکے واسطے میری شفاعت واجب ہوگی احمد اور بزاز

وَالظُّبْرَانِيُّ فِي الْكَبِيرِ وَالْأَوْسَطِ

اور ظبرانے کبیر اور اوسط دونوں کتابوں میں

مَعًا عَنْ رُوَيْغِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ

رویع بن ثابت رضی اللہ

عَنْهُ أَخْرَجَهُ فِي الشُّفَاعَةِ عَنْ زَيْدِ بْنِ

عنه روایت کی ہے اور شفا میں زید بن

الْحَبَّابِ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ

جواب سے اس کی تخریج کی ہے بیشک دعا درمیان

اور اللہ تعالیٰ کے نذر  
نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو  
ایسی جگہ بولنا جو مقبول ہے

قریب ہو  
محل مقبولیت دعا کی

موقوف رہی اور تقویٰ  
اور سزا تندر درود شریف

درود پڑھی جاوے جو دعا کرے  
درود پڑھی جاتی اور مقبول  
ہو سکتا ہے اور درود پڑھ کر مقبول

کیونکہ درود بہر حال مقبول  
ہے اور یہ امر اللہ کی

رحمت کے تقاضے  
ظلمت ہے کہ ایک سو ہی  
دعا کا ایک حصہ مقبول ہو

اور دوسرا ناقابل  
۱۲

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ شَيْءٌ حَتَّىٰ

آسمان اور زمین کے شیری رہتی ہے اور آسمان پر نہیں چڑھ سکتی

تُصَلِّيَ عَلَىٰ نَبِيِّكَ الْبُرَيْدِيِّ عُمَرَ

حتیٰ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھی جاوے ترمذی نے حضرت عمر

بِزِ الْمَخْطَبِ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ مِنْ صَلَّ

بن الخطاب سے موقوفاً روایت کیا ہے جو شخص

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجے

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ سَبْعِينَ صَلَاةً

تو اوپر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں

فَلْيُقَلِّمْ مِنْ ذَلِكَ الْوَلِيَّ كَثْرًا حَمْدًا عَنْ

اب اس فضیلت کو معلوم ہونے کے بعد درود پڑھنے والی کو اختیار ہے کہ درود کم پڑھے یا زیادہ

عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ وَمَوْقُوفًا عَلَيْهِ

عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے موقوفاً روایت کیا ہے



مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خُطِيَ طَرِيقُ

جو شخص مجھ پر درود پڑھتا بھول گیا وہ راستہ جنت کا بھلا دیا گیا ہو

الْجَنَّةِ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ

ابن ماجہ از حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

إِنَّ لِلَّهِ مَلَكًا عَطَاةُ اللَّهِ الْخَلِيقِ

اللہ کا ایک فرشتہ ہے اور اس کو اللہ نے علم تمام مخلوق کا عطا فرمایا ہے

كُلِّهَا وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى قَبْرِي إِذَا مِتُّ

وہ فرشتہ میری وفات کے بعد میری قبر (مبارک) پر

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِّنِّي

قیامت تک کڑا رہے گا پس کوئی شخص ایسا نہ ہوگا کہ مجھ پر میری امت سے

يُصَلِّ عَلَيَّ صَلَاةً لِأَسْمَاءَ بِنْتِ سَمُرَةَ

درود بھیجے مگر وہ فرشتہ مجھ کو درود پڑھنے والے کا اور اس کے

وَأَسْمِ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى عَلَيْكَ فُلَانٌ

باپ کا نام لیکر مطلع کرے گا کہ فلاں شخص نے آپ پر

كَذًا وَكَذًا أَفِصَلِي الرَّبِّ عَلَى ذُلِكَ

اس شخص پر درود پڑھنا اور اللہ تعالیٰ اس شخص پر

الرَّجُلِ بِكُلِّ وَاحِدَةٍ عَشْرًا أَلْفَ فِطْنَةٍ

ہر ایک مرتبہ کے عوض دس مرتبہ درود بھیجے گا اور قطنی نے

عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا

إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْدَرِكُ الرَّجُلِ وَوَلَدِهِ

ثواب پڑھنے والے کو بھی پہنچتا ہے اور اوس کی اولاد کو بھی

أَحْمَدُ بْنُ حَنْدَلَةَ حَدَّثَنَا بِزِالْإِيمَانِ مَوْقُوفًا

احمد نے خذیفہ ابن ایمان سے موقوفہ روایت کیا ہے

عَلَيْهِ لِأَصْلُوهُ لِمَنْ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ

اوس شخص کی نماز کامل نہیں ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر نماز میں درود نہ پڑھے

الدَّارِ قُطَيْبِيٌّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ مَوْقُوفًا

دار قطنی نے سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے موقوف روایت کیا ہے

وَآخِرُجَةٌ أَيْضًا ابْنُ مَاجَةَ فِي حَدِيثٍ

اور ابن ماجہ نے بھی اس کی تخریج کی ہے

وَأَلْحَاكِمُ وَالطَّبْرَانِيُّ كَذَا فِي الدِّرَافَةِ وَ

اور حاکم اور طبرانی نے بھی ایسا ہی ہے درابین

رَوَاهُ أَيْضًا الْبَيْهَقِيُّ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ

اور بیہقی نے بسند ضعیف اسکو

تَلْخِصٌ وَأَقْوَى مِنْ هَذَا حَدِيثٌ

روایت کیا ہے تلخیص اور اس سے زیادہ

فَضَالَةٌ بِنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ذِكْرُهُ أَيْمَانًا

حضرت فضالہ بن عبد الملک کی وہ حدیث ہے جو اوپر گزری

رَجُلٌ مُسْلِمٌ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ صَدَقَةٌ

جس مسلمان کے پاس صدقہ دینے کو کچھ نہ ہو

فَلْيَقُلْ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اوس کو دعائیں پون کہنا چاہئے اللہم صل علی محمد

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

عبدك و رسولك و صل علی المؤمنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

والمؤمنات والمسلمين والمسلمات

فَانْهَالَهُ زَكَاةً اَبْحَارِي فِي اَدْبِ الْمَفْرُ

یہ دعا اوسکے واسطے زکوٰۃ ہوگی بخاری نے اب المفردین

عَزَاكَ سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ مَنْ قَالَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جو شخص یہ رو پڑھے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اللہم صل علی محمد و علی آل محمد

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

کما صلیت علی ابراہیم و علی آل

صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ فرمائی

تو تیرے بندوں میں اور درود بھیجنا

رسول میں اور درود بھیجنا

تو تیرے بندوں میں اور درود بھیجنا

صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ فرمائی

تو تیرے بندوں میں اور درود بھیجنا

صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ فرمائی

تو تیرے بندوں میں اور درود بھیجنا

صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ فرمائی

تو تیرے بندوں میں اور درود بھیجنا

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

ابراہیم وبارک علی محمد وعلی آل

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

محمد کما بارکت علی ابراہیم وعلی

آلِ إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

آل ابراہیم و ترحم علی محمد وعلی

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ

آل محمد کما ترحمت علی ابراہیم و

عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ شَهِدْتُ لَهُ يَوْمَ

علی آل ابراہیم میں اوس کا قیامت کے دن

الْقِيَامَةِ بِالشَّهَادَةِ وَشَفَعْتُ لَهُ

گواہ ہون کا اور اوس کی شفاعت کروں گا

الْبُخَارِيُّ فِي الْأَدَبِ الْمَفْرُوعِ

بخاری نے ادب المفرد میں حضرت

تذکرہ  
ابراہیم علیہ السلام  
آل ابراہیم اور محمد  
حضرت محمد صلی اللہ  
علیہ وسلم  
اور آپ کی اولاد  
صلی اللہ علیہ وسلم  
حضرت ابراہیم علیہ السلام  
اور آل ابراہیم

ابن ہریرہ روایت کیا ہے اور حضرت انس و مالک بن اوس

ابن ہریرہ کی روایت کیا ہے اور حضرت انس و مالک بن اوس

ابن الحذثان رضی اللہ عنہما ان

بن الحذثان رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم خرج

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ضرور

ينبرز فلم يجدها احدًا يتبعه فخرج

تشریف لیجانے لگے اور اس وقت کوئی ایسا شخص نہ تھا کہ آپ کے ساتھ جاتا

عمرًا فاتبعه بفخارة او مطهرة

لذا حضرت عمر آپ کے پیچھے ڈھیلے یا پانی کا برتن لیکر گئے تو آپ کو ایک غار میں

فوجد لها ساجدًا في مسرب فتحنى

سجدہ کرتے ہوئے پایا اس واسطے ایک طرف ہو کر

فجلس وراءه حتى رفع النبي صلى الله

آپ کے پیچھے بیٹھ گئے حتیٰ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَحْسَنَتْ

علیہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور منہ فرمایا کہ

يَا عَمْرُ بْنُ حَبِيبٍ وَجَدْتُ سَلْبًا أَفْتَنَيْتَ

اے عمر تم نے اچھا کیا کہ مجھ کو سجدہ میں دیکھ کر ایک طرف ہو گئے اور آپ نے فرمایا

عَنِّي إِنْ حَبْرٌ يَلُّ جَاءَنِي فَقَالَ مَنْ صَلَّى

جبریل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا کہ جو شخص آپ کی امت میں سے

عَلَيْكَ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا

وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجَاتٍ الْبُخَارِيُّ

اور دس درجے اس کے بلند کرے گا بخاری نے یہ

فِي الْأَدَبِ الْمَفْرَدِ مِنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً

ادب المفرد میں روایت کیا ہے جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَحَطَّ عَنْهُ

اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا

عَشْرَ خَطِيئَاتٍ ابْنِ بَخْرِي فِي آدَابِ

اور دس گناہوں کے معاف کرے گا بخاری نے ادب المفرد میں

المفرد عن أنس وعز جابر ابن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور حضرت جابر بن

عبد اللہ أن النبي صلى الله عليه وسلم

عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

رَقِيًا لِمَنْ بَرَّ فَلَمَّا رَقِيَ الدَّرَجَاتُ أُولُو

مہر پہ چڑھے جب آپ پہلے سیڑھی پر چڑھے

قَالَ آمِينَ ثُمَّ رَقِيَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ

تو آپ نے آمین کہا پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے

آمِينَ ثُمَّ رَقِيَ الثَّلَاثَةَ فَقَالَ آمِينَ

آمین کہا پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے تو پھر آمین کہا

فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ

صحابہ نے (بطریق دریافت) عرض کیا یا رسول اللہ ہم نے آپ کو تین مرتبہ



أَمِينٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ لَمَّا رَفِئْتُ

آمین کہتے ہوئے سنا (جو اباً) آپ نے ارشاد فرمایا جب میں چلی

الذَّرَجَةَ الْأُولَى جَاءَنِي جِبْرِئِيلُ

جبریل

تو

سیر ہی پر چڑھا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَفِيٌّ

صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آئے اور کہا بدبخت ہو

عَبْدًا دَرَكَ رَمَضَانَ فَأَنْسَلَنِي مِنْهُ

وہ شخص جس نے رمضان کو پایا اور وہ ختم ہو گئے

وَكَمْ يُغْفَرُ لَهُ فَقُلْتُ أَمِينٌ ثُمَّ قَالَ

اور اُسکی مغفرت نہ ہوئی تو میں نے آمین کہا پھر جبریل علیہ السلام نے کہا

شَفِيٌّ عَبْدًا دَرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا

بدبخت ہے وہ شخص ہی جس نے اپنے مان باپ دونوں کو یا ایک پایا اور اسکو اور کو مان پایا

فَلَمْ يَدْخُلْهَا الْجَنَّةَ فَقُلْتُ أَمِينٌ

جنت میں داخل نہ کرایا تو میں نے آمین کہا

ثُمَّ قَالَ شَفِي عِبْدٌ ذَكَرْتُ عِنْدَكَ فَلَمْ

پروا ہون نہ کہا بد بخت ہو وہ شخص ہی جس کے نزدیک آپ کا ذکر کیا جاے

يُصِلُ عَلَيْكَ فَقُلْتُ أَمِينَ الْبُخَارِيِّ

اور وہ آپ پر درود نہ پڑھے تو میں نے آمین کہا بخاری نے

فِي الْأَدَبِ الْمَفْرُودِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ادب المفرد میں روایت کیا اور حضرت ابو ہریرہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَفِي الْمَنْبَرِ فَقَالَ أَمِينٌ أَمِينٌ أَمِينٌ

سلم منبر پر چڑھے تو آپ نے آمین آمین آمین کہا

قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنْتَ تَصْنَعُ

عرض کیا گیا یا رسول اللہ آپ یہ کیا کر رہے تھے

هَذَا فَقَالَ قَالَ لِي جَبْرِيلُ رَغْمَ أَنْفٍ

تو آپ نے منہ نہ ماریا جبریل علیہ السلام نے مجھے کہا کہ خاں لودہ ہونا کہ

عَبْدًا دَرَكَ أَبُوَيْهِ وَأَوَّاحِدَهُمَا لَمْ

اس شخص کی جس نے اپنے ماں باپ دونوں کو یا ایک کو پایا اور

يَدْخُلُهُ الْجَنَّةَ قُلْتُ أَمِينَ ثُمَّ قَالَ

جنت میں داخل نہ ہوا تو میں نے آمین کہا

رَغْمَ أَنْفِ عَبْدِ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانَ

پھر جبریل علیہ السلام نے کہا تا آنکہ لوہہ ہو اس شخص کی ناک جس نے رمضان کو پایا

لَمْ يُغْفَرَ لَهُ فَقُلْتُ أَمِينَ ثُمَّ قَالَ رَغْمَ

اور وہ نہ بخشا گیا تو میں نے آمین کہا پھر جبریل علیہ السلام نے کہا

أَنْفِ امْرَأَةٍ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يَصِلْ

خاک آلودہ ہو اس شخص کی ناک جسکے نزدیک آپ کا ذکر ہوا اور اس نے آپ کے درود نہ پڑھی

عَلَيْكَ فَقُلْتُ أَمِينَ الْبُخَارِيُّ فِي

تو میں نے آمین کہا بخاری نے

الْأَدَبِ الْمَفْرُودِ إِذَا أَرَادَ مَوْلَاهُ

ادب المفرد میں روایت کیا ہے جو شخص اپنے مال کی ترقی چاہے

نہی و نہی کی بات ہے  
 یہ حدیث صحیحہ ہے  
 اس حدیث میں  
 جبریل علیہ السلام نے  
 فرمایا کہ جو شخص  
 اپنے مال کی ترقی  
 چاہے اسے  
 یہ دعا پڑھنی  
 چاہیے

قَالَ - اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

وہ اس درود کو پڑھا کرو اللہم صل علی محمد عبدک و

رَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

رسولک و علی المؤمنین و المؤمنات

وَعَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ أَبُو بَعْرَةَ

و علی المسلمین و المسلمات ابو بعلی

الْمَوْصِلِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ

موصلی نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

كَذَلِكَ فِي الْحَصْنِ الْحَصِيدِينَ إِنَّ مِنْ

روایت کیا ایسا ہی ہے حصن حصین میں تمہارے دنوں میں

أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالْكَزُّ وَالْ

سب سے زیادہ فضیلت والا دن جمعہ کا ہے پس اس دن

عَلَى مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ فَإِنْ صَلَّوْا نَكَمُ

درود زیادہ پڑھا کرو بلاشبہ اس دن تمہاری درود میرے سامنے

ع  
محبوب اور محبوب  
محبوب اور محبوب  
نازل فرما حضرت  
محبوب اور محبوب  
و سلم فرمادہ ہے  
بول اور نام میں  
مردوں اور عورتوں  
عورتوں پر اور  
سلمان مردوں  
اور سلمان عورتوں  
پر

مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ

پیش کی جایا کرے گی عرض کیا یا رسول اللہ

وَكَيْفَ تَعْرَضُ صَلَوَاتِنَا عَلَيْكَ وَقَدْ

ہماری درود کس طرح آپ پر پیش کی جائیگی اوس وقت تو حضور کی مبارک ٹہیان خاک

ارممت قال يقول بليت قال ان الله

ہوگئی ہوگی رومی کہتے ہیں ارممت بجا بلیت بولا جاتا تھا آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے

حَرَّمَ عَلَيَّ الْأَرْضَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ

نبیوں کے جسموں کو زمین پر حرام کر دیا ہے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

ابو داؤد اور ترمذی و ابن ماجہ نے

بِالْإِسْنَادِ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ كَذَا

بسنادت صحیحہ اوس بن اوس سے روایت کیا ہے

فِي أَذْكَارِ النَّوَوِيِّ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا

اذکار نووی

النَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ مِنْهُمْ

نسائی اور ابن حبان و حاکم نے بھی اسکی تخریج کی ہو منہل

مَنْ ذَكَرْتُمْ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ وَإِنَّهُ

جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اس کو چاہئے کہ مجھ پر درود پڑھے

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ عَنِّي وَجَلَّ

اوساٹے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا بلاشبہ اللہ اس کو دیکھیں

عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ ابْنُ السُّنَنِ بِإِسْنَادٍ

دس مرتبہ اوپر رحمت کرے گا ابن سنی نے اسنادِ قوی

جَيِّدًا عَنِ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے

ذَكَرْتُمْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَقَدْ شَقِيَ

جس شخص کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے تو وہ بد بخت ہے

رَوَاهُ ابْنُ السُّنَنِ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنِ

ابن سنی نے اسنادِ ضعیف حضرت

جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَذْكَارُ

جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے اذکار

الدُّعَاءُ مَجْبُورٌ مَحْبُوبٌ يُصَلِّى عَلَى مُحَمَّدٍ

وہا حجاب میں رہتی ہے (نا مقبول) ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَأَهْلَ بَيْتِهِ الْبَيْهَتِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ

اور آپ کے ہنر پر درود پڑھی جاوے بیہتئی نے شعب الایمان میں

عَنْ عَلِيٍّ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ أَبُو الشَّيخِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کیا ہے اور ابو الشیخ نے بھی

أَيْضًا فِي الثَّوَابِ عَنْهُ إِذَا ارَادَ أَحَدُكُمْ

کتاب الثواب میں ان کو روایت کیا ہے جب تم میں سے کوئی خدا سے

أَنْ يُسْأَلَ اللَّهُ شَيْئًا فَلْيَبْدَأْ بِحَمْدِ وَالثَّنَاءِ

دعا مانگنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ پہلے خدا کی ایسی حمد اور ثنا کرے

عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يُصَلِّ عَلَى

جس کے وہ لائق ہے

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْتَلُّ

پہری صلی اللہ علیہ وسلم پر رو دپڑھے پرد عاکرے

وَأِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يَسْتَحِيَ الطَّبْرَانِيَّ عَنِ ابْنِ

ایسی دعا بلاشبہ زیادہ قبولیت کے لائق ہے طبرانی نے ابن

سَعْدٍ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ بِسِنْدٍ صَحِيحَةٍ

سعود سے موقوفاً بحد صحیح روایت کیا ہے

مَنْهَلٍ لَأَجْعَلُوَنِي كَقَدْحِ الرَّاِكِبِ

منہل سانسہ سوار کے پیالہ کے

فَإِنَّ الرَّاِكِبَ إِذَا قَدَحَهُ تَمْرِيضُهُ

منہل مجھ کو مت بناؤ سوار اپنے پیالہ کو بہر کر کہہ لیتا ہے

وَيَرْفَعُ مَنَاعَهُ فَإِنْ أَحْتَاَجَ إِلَى شَرَابٍ

اور اپنے سامان کو اٹھاتا ہے پہراگراوس کو پانی پینے کی ضرورت ہوتی ہے تو پی لیتا ہے

شَرِبَهُ أَوْ إِلَى الْوَضُوءِ تَوْضًا وَآلَا

یا وضو کی ضرورت ہوتی ہے تو وضو کر لیتا ہے ورنہ



أَهْرَاقَهُ وَلَكِنْ اجْعَلُوا فِي أَوَّلِ

پہنک دیتا ہے لیکن ایسا کرو کہ دعا کے اول

الدُّعَاءِ وَأَوْسَطِهِ وَأَخْرَجَ الْبِرَارُ

اور درمیان اور آخرین درود پڑھا کرو برار

وَأَبُو يَعْلَى وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعْبِ الْإِيمَانِ

اور ابو یعلیٰ اور بیہقی نے شعب الایمان میں

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ: الدُّعَاءُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جو دعا

بَيْنَ الصَّلَاةَيْنِ عَلَى لَا يَرُدُّ شِفَاءً

دو درودوں کے درمیان میں ہو وہ رو نہیں ہوتی ہے شفا کا

كُلُّ دُعَاءٍ مَجْزُوبٌ دُونَ السَّمَاءِ فَإِذَا

ہر دعا زیر آسمان روک لی جاتی ہے جب

جَاءَتِ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ صَعِدَتْ الدُّعَاءُ شِفَاءً

اوس کے ساتھ درود پڑھتی ہے تب وہ دعا آسمان پر چڑھتی ہے شفا کا

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كِتَابٍ لَمْ تَنْزِلِ الْمَلَائِكَةُ

یہ نام کے ساتھ درود لکھنے والے کے واسطے اہم وقت تک نہ رشتے

تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِي فِي ذَلِكَ الْكِتَابِ

مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں جب تک کہ میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے

الطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ وَأَبُو الشَّيْبَانِيِّ فِي

طبرانی نے اوسطین اور ابو شیخان نے

التَّوَابِ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ مِنْهُلٌّ وَعَنْ

کتاب التواب میں بسند ضعیف روایت کیا ہے منہل اور حضرت

أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا أَنَّ جِبْرَائِيلَ

انس رضی اللہ عنہ عنہ مرفوعاً روایت ہے جبریل علیہ السلام نے

نَادَانِي فَقَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ مَرَّةً صَلَّى اللَّهُ

میں کو پکار کر کہا جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ عَشْرًا أَوْ رَفَعَهُ عَشْرًا دَرَجَاتٍ

اوپر اس مرتبہ رحمت کرے گا اور اس درجہ اوپر بلندی کرے گا

رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي مُسْنَدِهِ مِنْ

ابن ابی شیبہ نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے

صَلِّ عَلَيَّ صَلَاةً صَدَّتْ عَلَيْكَ الْمَلَائِكَةُ

جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا فرشتے اوپر درود پڑھتے رہیں گے اور سوت تک

مَا صَلَّيْتُ عَلَيَّ فَلْيُقِلِّلْ مِنْ ذَلِكَ عَبْدًا

کہ وہ شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے پس درود پڑھنے والے کو اختیار خواہ کم پڑھے

أَوْلِيكَتْرَ أَحْمَدُ وَأَبْنُ مَاجَةَ

یا زیادہ احمد اور ابن ماجہ نے

وَالطَّبْرَانِيُّ فِي الْأَوْسَطِ عَنِ عَامِرِ

اور طبرانی نے اوسط میں عامر

بْنِ رَيْعَةَ بَسْنَدٍ حَسَنٍ

بن ریحہ سے بسند حسن روایت کیا ہے

یہاں تک وہ فضائل درود شریف کے لکھو گئے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے اپنی مبارک زبان فیضِ توحید سے ارشاد فرمائے اب آگے درودین بھی

وہی لکھی جاتی ہیں۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صحابہ رضوان اللہ علیہم کو

تعلیم سرماہین۔ تلاوت کرنے والیوں کو چاہئے کہ ان فضائل کو کبھی کبھی پڑھ لیا

کرے۔ تاکہ فضائل ذہن نشین رہیں روزانہ درود شریف کے

ساتھ ملا کر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صفحہ ۴۵ سے صفحہ ۷۶

تک لفظ بڑھا عظیم پر ختم کر کے جو دعا چاہے کیا کرے اور

ہر روز سید سال گرہ مبارک عالیجناب نواب افتخار الملک

صاحب بہادران درودوں کو از اول تا آخر سات مرتبہ پڑھ کر

بستہ صوم و صوم قلب وہ دعا پڑھا کرین جو درودوں کے آخرین

لکھی ہے۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

طریقتہ درود اور سلام پڑھنے کا رسول اللہ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ و علی آلہ و اصحابہ وسلم پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جیسے درود بھیجی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ

بیشک توستائش والا بزرگی والا ہے اے پیر خدا

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

برکت نازل فرمائی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر

لے  
متفق علیہین حدیث  
کتاب بن عمر ؓ الان  
سلمان لم یذکر علی ابراہیم  
وقر دانق البخاری  
فی ہذا الاستقام  
مسئلہ فی لفظ آخر  
سلمان جو مذکور بعد ہوا  
۱۲ من مولا علی و صحابہ  
تعالی

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ

بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

درود بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

درود بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستائش والا

مُجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

بزرگی والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

آل پر جیسی کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت بھیج

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسی کہ رحمت بھیجی تو نے

۱۰

تفق علیہین  
صیبت کعب بن

عمرہ خوالان  
لفظ آل من آل

ابراہیم  
فی بعض نسخ

النجاری ۱۲  
نسخہ سنہ ۱۲۰۰

۱۱

دواء النجاری  
عن کعب بن

عمرہ ۱۲  
نسخہ سنہ ۱۲۰۰

إِلٰ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو سنائیں والا بزرگی والا ہے

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

اے اللہ برکت نازل سنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

إِلٰ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِلٰ

اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل سنا رہی تو نے حضرت ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

علیہ السلام کی آل پر بیشک تو سنائیں والا بزرگی والا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِلٰ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِلٰ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

جیسی کہ رحمت اتاری تو نے ابراہیم کی آل پر بیشک

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

تو سنائیں والا بزرگی والا اور برکت نازل سنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور پی

رواۃ مسلم عن  
عبد بن عباس  
رضی اللہ عنہما

اَلْحَمْدُ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

آل پر جیسی کہ برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بشک تو ستائش بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت بیج حضرت

مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِلْحَمْدِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت

اِلْحَمْدُ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ابراہیم کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلٰى اِلْحَمْدِكَ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِلْحَمْدِكَ

اور آپ کی آل پر جیسے برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

ابراہیم کی آل پر جہاں والوں میں بے شک تو ستائش والا

مُجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیویوں پر

رواہ مسلم عن ابی مسعود  
الانصاری رضی اللہ عنہ

تتفق علیہین صحیحین

جمہد السعدی رضی اللہ عنہ  
لفظہ للبخاری و یسائی

لفظہ مسلم بن ہذیل



وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَ

اور آپ کی ذریت پر جیسی کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ وَاجِبِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی پیروی پر اور آپ کی ذریت پر جیسا کہ

بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک ستائش والا بزرگی والا ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ وَاجِبِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی پیروی پر اور آپ کی ذریت پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

جیسی کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم کی آل پر

مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ وَاجِبِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

بزرگی والا ہے۔ اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی پیروی پر اور آپ کی ذریت پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

جیسی کہ برکت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک ستائش والا بزرگی والا ہے

رواہ سیاحی  
حمید الساعدی  
الآن  
صحبہ  
بعض  
النجاری  
الفضائل  
بہ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

اور اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندہ اور تیرے رسول ہیں

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ

جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپنی آل پر

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ

برکت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندہ اور اپنے رسول پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ

جیسی کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت بھیجی تو نے

اللہ کے لئے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپنی آل پر رحمت بھیجے اور ان کی آل پر برکت بھیجے۔ آمین

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ٱللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اسے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بندہ

وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ

اور اپنے رسول پر جیسے کہ رحمت بھیجی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر

بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

برکت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت بھیجی تونے

عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ ٱللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اسے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ

آپ کی بیویوں پر اور آپ کی ذریت پر جیسے کہ رحمت نازل کی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام

وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی بیویوں پر اور آپ کی ذریت پر جیسے کہ

بَارِكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

برکت نازل فرمائی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تونے

اللہ رحمت بھیج حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر جیسے کہ رحمت بھیجی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر جیسے کہ رحمت بھیجی تونے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر





النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

نبی اور آپ کی بیویوں پر جو سب سہانا توئی مائیں ہیں

وَدُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا

اور آپ کی ذریت اور اہل بیت پر جیسے کہ

صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

رحمت بھیجے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو

حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ستائش والا بزرگی والا ہے اسے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت بھیجے تو نے

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا اور برکت نازل فرما

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

اللہ  
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
موسیٰ علیہ السلام  
ہو اور حضرت  
بنی اسرائیل  
المنفکات  
ظہیر والداری  
ظلمتہ فیہ  
کریبہ ایضا  
عن  
۱۱ منہ  
تکالیف

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک توستائش والا ہے بزرگی والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی بیبیوں

وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

اور آپکی ذریت پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی بیبیوں پر

وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

اور آپکی ذریت پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

بیشک توستائش والا ہے بزرگی والا اے اللہ رحمت بھیج

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ  
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ  
وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ  
وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ

اور برکت بیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَالْعَالَمِينَ

جیسے کہ برکت پہنچی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر جہاں والوں میں

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

بشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت بیج حضرت

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے کہ رحمت پہنچی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت

إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اے اللہ رحمت بیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

رواہ انسائی  
عن ابی سعید  
الانصاری  
۲۶  
۲۷  
رواہ انسائی  
عن سعید بن  
عبادہ بن یونس



وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ

اور آپکی آل پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور انکی آل پر بیشک تو

حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ۚ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

ستائیش والا ہے بزرگی والا اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

اور آپکی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ ۚ اللَّهُمَّ صَلِّ

بیشک تو ستائیش والا ہے بزرگی والا اور اللہ رحمت نازل فرما

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

اللہم صلِّ  
رؤاہ النساء  
کتابہ  
من کتابہ  
بیتہ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِلَىٰ إِسْحٰقَ وَإِلَىٰ يٰسَعٰقَ

حضرت ابراهيم عليه السلام اور انکی آل پر بیشک تو

حَمِيدٌ مُّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

ستائش والا ہے بزرگی والا اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

اور آپکی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تونے

إِسْحٰقَ وَإِلَىٰ إِبْرٰهِيْمَ وَإِلَىٰ يٰسَعٰقَ

حضرت ابراهيم عليه السلام اور انکی آل پر بیشک تو

حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

ستائش والا ہے بزرگی والا اور رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اور آپکی آل پر اسے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ

اپنے بندہ اور اپنے رسول پر جیسے کہ رحمت پہنچی تونے

رواہ النسا فی عن ابی سعید الخدری  
 ورواہ ابن ماجہ  
 ورواہ ابن ماجہ  
 ورواہ ابن ماجہ

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

اور آپکی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

إِبْرَاهِيمَ ۗ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اسے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ

اور آپکی بیویوں اور ذریعات پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تھی

عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ

اور آپکی بیویوں اور آپکی ذریعات پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

رواہ النسائی عن  
عبد بن عبد بن  
ولقد نزلت  
الغياض من  
بكر بن عبد  
بن

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ

اے اللہ رحمت پہنچ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بیویوں

وَذُرِّيَّتِهِ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ

اور آپ کی ذریعات پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بیویوں

وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

اور آپ کی ذریعت پر جیسا کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

بیشک تو ستائیش والا ہے بزرگی والا اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ لَهُمْ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

رواہ احمد بن حنبلہ  
والنسائی و الترمذی  
صحیح کذا فی  
الاخبار کما  
تنبیہات التذکرۃ  
الاخیر فایضاً  
المفتی العینی  
تذکرۃ شریف  
الترمذی  
ابن سنی  
اللفظ و معنی  
لفظ صاحب الی  
سعد علی رواہ  
مسلم و مالک و  
قیس و علی بن  
ان یخبر بہ اللفظ  
یعنی ذریعہ  
یعنی الذریعہ  
یعنی الذریعہ  
یعنی الذریعہ

إِلَّا بِرَأْهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ال پر بیشک تو ستائش والا ہے بزرگی والا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بند اور

رَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

اپنے رسول پر جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسے کہ برکت نازل کی تو نے

عَلَى إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی ال پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

رواہ ابن ماجہ  
سنن ابی سعید  
بخاری رقم  
۱۲۸۸  
رواہ ابن ماجہ  
سنن ابی سعید  
بخاری رقم  
۱۲۸۸

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ برکت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ

جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو

حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ستائش والا ہی بزرگی والا اے اللہ رحمت اوتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَنْزِلْ رَحْمَتَكَ كَمَا أَنْزَلْتَ

اور آپکی بے بیوں اور آپکی آل پر جیسے کہ رحمت اتاری تو نے

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت اوتار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَأَنْزِلْ رَحْمَتَكَ كَمَا أَنْزَلْتَ

اور آپکی بے بیوں اور آپکی ذریت پر جیسے کہ برکت اتاری تو نے

عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر جہان والوں میں

الحمد لله  
والصلاة والسلام  
على سيدنا محمد  
والآل الطيبين  
الطاهرين

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

بے شک ستائش والا بزرگی والا ہے۔ اسے اللہ نازل فرمائے تو

صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

اپنی مہربانیاں اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں

عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ

رسولوں کے سردار اور پرہیزگاروں کے امام

وَخَاتَمِ النَّبِيِّْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اور پیغمبروں کے مہر پر (جن کا نام پاک حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ

اور تیرے رسول ہیں نیکی کے پیشوا اور نیکی کو پہنچانے والے

الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ

لائے والے اور رسول ہیں رحمت والے اسے اللہ

اَبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغِيْطُهُ

ادوں کو اور مہم مقام محمودین کہ شکر کریں اور پیر

بِإِلَهِ لَوْ نَوَّالِ خَيْرُونَ +

لوگ

اس مرتبہ کے سب سے پہلے اور پچھلے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ

جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آپ کی آل پر

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ +

بیشک تو ستائیش والا ہے بزرگی والا

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ +

بیشک تو ستائیش والا بزرگی والا ہے

اور ان کی اولاد پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی

الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

امی پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ

بیشک تو ستائیش والا بزرگی والا ہے اے اللہ رحمت نازل فرما

عَلَى مُحَمَّدٍ وَبَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ

اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے اور

۱۰  
زواہ البنجانی

۱۱  
فی الادب  
فی التفریح  
عبد القدری

۱۲

۱۳

۱۴  
زواہ البنجانی

۱۵  
ابن جریر  
کنز العمال

۱۶  
اصحیحین

۱۷

بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو ستایش والا ہے

مَجِيدُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

بزرگی والا۔ اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی

الْأُمِّيِّ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

امی پر اور آپکی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور انکی آل پر

وَبَارَكْتَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی امی پر

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

اور آپکی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور انکی آل پر بیشک تو

۷

رواہ ابن  
حبان و احمد  
و ابی یوسف  
و ابی سعید  
عن ابی سعید  
الانصاری  
کنذلی  
بعضین  
منہ

حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ستائیش والاہی بزرگی والا اور امد رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ

اپنے بندہ اور اپنے رسول پر اور ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور ایمان والی عورتوں اور اسلام والے مردوں اور اسلام والی عورتوں پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندہ اور

رَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ

اپنے رسول پر اور رحمت نازل فرما ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اور ایمان والی عورتوں اور اسلام والے مردوں اور اسلام والی عورتوں پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

رواہ ابو یوسف  
ابو یوسف عن ابی  
سعید الخدری  
نذامی احسن  
حجین ۱۲۱  
رواہ  
ابن ماجہ فی الادب  
المفرد عن ابی  
سعید الخدری  
رواہ  
ابن ماجہ فی  
الادب المفرد عن  
ابی سعید الخدری

کَمَا صَلَّيْتَ عَلَيَّ اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى

جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور

اِلٰ اِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَعَلَى اِلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے

اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى اِلٰى اِبْرَاهِيمَ وَتَرْحَمِ

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور اون کی آل پر اور مہربانی کر

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اِلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ

تَرْحَمْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى اِلٰى

مہربانی کی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام

اِبْرَاهِيمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کی اولاد پر اُسے دعوت دینے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائی ہے اور آپ کی آل پر بھی رحمت نازل فرمائی ہے۔

وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ

اور آپ کی آل پر جیسے کہ درود بھیجی تو نے

بَارَكْتَ وَتَرْحَمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

اور برکت نازل فرمائی تو نے اور رحمت بانی کی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَالِإِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

اور آپ کی آل پر بیشک تو ستائیش والا ہے بزرگوں کا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ

اے اللہ رحمت بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

جیسے کہ رحمت بھیجی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ

اور آپ کی آل پر اور برکت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ برکت نازل کی تو نے

رواه النسائي

رواه ابن ماجه

رواه ابن جرير

رواه ابن خزيمة

رواه ابن حبان

رواه ابن عساکر

رواه ابن يونس

رواه ابن قتيبة

رواه ابن فضال

رواه ابن عساکر

رواه ابن جرير

رواه ابن خزيمة

رواه ابن حبان

رواه ابن عساکر

رواه ابن يونس

رواه ابن فضال

رواه ابن عساکر

رواه ابن جرير

رواه ابن خزيمة

رواه ابن حبان

رواه ابن عساکر

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ

بیشک تو ستائش والا اور بزرگی والا ہے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور برکت نازل فرما

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور مہربانی فرما

مُحَمَّدًا وَقَالَ مُحَمَّدٌ كَمَا صَلَّيْتَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر جیسے کہ رحمت بھی تو نے

وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

اور برکت اوتاری اور مہربانی فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَأَلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ

اور اولاد کی اولاد پر بیشک تو ستائش والا بزرگی والا ہے

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور برکت نازل فرما اور مہربانی فرما

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

اسے اللہ میں تجھے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما تو حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے بندہ اور اپنے نبی اور اپنے رسول پر

أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ

اوس رحمت سے بڑھ کر کہ نازل فرمائی ہو تو نے اپنی تمام مخلوق میں سے

خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ أَمِينَ اللَّهُمَّ

کسی پر یہ دعا قبول فرما۔ اسے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ نَكَ

جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو

حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ

ستائش والا ہی بزرگی والا۔ اسے اللہ کہہ گئے واسلے

برکت نازل فرما  
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپکی آل پر  
جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو  
ستائش والا ہی بزرگی والا۔ اسے اللہ کہہ گئے واسلے

الْمَدْحُ وَالْحَوَاتِ وَبَارِعَى الْمَسْمُوكَاتِ

فرش زمینوں کے اور بنانیوالے بلند آسمانوں کے

اجْعَلْ شَرَّ آيَاتِكَ صَلَواتِكَ وَتَوَاقُفِ

نازل فرما تو اپنی بزرگترین رحمتیں اور اپنی بڑھتی ہوئی

بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةِ تَحَنُّنِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ

برکتیں اور اپنی بڑی بخشش حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ الْفَانِئِينَ

اپنے بندہ اور اپنے رسول پر جو کہولنے والے ہیں کار ہوتے

اغْلِقْ وَأَتَمِّمْ نَجْمِيكَ سَبْقَ الْمَعِينِ

ستارے اور ختم کر سب سے پہلے گزشتہ امر کے ظاہر کرنے والے ہیں

الْمُحَقِّقِ بِالْحَقِّ وَالِدَائِمِ بِجَيِّشَاتِ

حق کے سچائی کے ساتھ اور ٹوٹنے والے لشکروں

الْأَبْاطِيلِ كَمَا حُمِلَ فَأَضْطَلَعِ

باطل کے جس طرح اٹھائے گئے بس مستعد ہوئے



بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِي

تیرے حکم سے تیری فرمانبرداری کو پورا کرتے ہوئے

مَرْضَاتِكَ وَأَعْيَا لَوْحِكَ حَافِظًا

تیری رضامندی تیری وحی کو نگاہ رکھتے ہوئے

لِعَهْدِكَ مَا ضِيًّا عَلَى نَفَاذِ أَمْرِكَ

تیرے عہد کی حفاظت کرتے ہوئے وقت گزارتے ہوئے تیرے حکم کو جاری کرتے

حَتَّىٰ أَوْرَىٰ قَبَسًا لِقَابِيسِ الْأَعْلَاءِ

میں یہاں تک کہ آپ نے روشن کر دیا شعاعِ انبیا کا روشنی حاصل کر نیوے

تَصِلُ بِأَهْلِهِ أَسْبَابَهُ بِهَدْيِ بَيْتِ

اس کی نشانی ملا دیتی ہیں اوس کے اہل کو اوس کے سببوں آپ ہی کے سبب راہ پائی

الْقُلُوبِ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ

دلوں نے بعد فتنوں اور گناہ میں ڈوبنے کے

وَالْإِثْرُ وَأَبْجُهُ مَوْضِعَاتِ الْأَعْلَامِ

اور زینت دی آپ نے دین کی کسلی ہوئی نشانیوں کو

وَنَائِرَاتِ الْأَحْكَامِ وَمَنِيرَاتِ

اور چمکتی ہوئے حکموں کو اور اون خیروں کو

الْإِسْلَامِ فَهُوَ أَمِينُكَ الْمَأْمُونُ

جو اسلام کی روشن کرنیوالی ہیں پس وہ تیری امانت دار ہیں امن والے

وَمَخَازِنُ عَلَيْكَ الْمَخْزُونُ وَشُهَدَاؤُكَ

اور گمبھان میں تیرے پوشیدہ علم کے اور تیرے گواہ ہیں

يَوْمَ الدِّينِ وَبِعَيْتِكَ نِعْمَةٌ

قیامت کے دن اور تیری بیعتی ہوئی نعمت ہیں اور

رَسُولُكَ يَا حَقُّ رَحْمَةٌ أَلْهَمَ

تیرے پیچھے رسول باعث رحمت ہیں کل مخلوق کے واسطی اور اللہ

أَفْسَحَ لَكَ فِي عَدْنِكَ وَاجْزِمَ

کھنڈارہ کر دے اونکو واسطی (اونکی جگہ) اپنی جنت میں اور اون کو

مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ

دو باروں بدلہ دے نیکی کا اپنے فضل سے

مُهَنَاتٍ لَهُ غَيْرِ مَكْدَرَاتٍ مِّنْ

وہ بدلے آپ کو خوشگوار ہوں بغیر کدورت کے

فَوَإِذَا نَوَّابِكَ الْمَحْلُولِ وَجَزِيلِ

تیری عنایت کردہ ثواب کے حاصل ہونے سے اور پوری آیتوں کی تیری

عَطَائِكَ الْمَعْلُولِ اللَّهُمَّ اَعْلِ

بڑی بخششوں کے سبب سے اے اللہ بلند کر دے

عَلَى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءَهُ وَأَكْرَمِ

لوگوں کی بنا پر آپ کی بنا - اور بزرگ مرتبہ کر

مَثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلُهُ وَأَنْتُمْ

اون کی آرام گاہ اپنے نزدیک اور اون کو ہماری کو یہ اور اون کو واسطے

لَهُ نُورَةٌ وَأَجْرَةٌ مِّنْ اِنْبِعَائِكَ

اون کا نور اور اگر اور اون کو مرتبہ ہماری اپنی مبعوث کرنے کے سبب سے

لَهُ مَقْبُولٌ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيٌّ

وران عالیگد گواہی آپ کی مقبول ہے اور گفتگو پسندیدہ

# المقالة ذامنطق عدل وخطبة

سچی گو اہی والے اور حق کو باطل سے

## فصل وبراہان عظیم

جدا کرنے والے اور بڑی دلیل والے

بروز سعید سا لکڑہ نواب زادہ افتخار الملک صاحب بہاؤ

بالتقابہ بیان تک سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ پڑھ کر وہ دعا پڑھی

جو آگے لکھی جاتی ہے۔ اور اگر سا لکڑہ موصوف کے سوا

کسی اور ضرورت سے پڑھا ہے یا محسن عبادت پڑھا ہے تو

اوس مناسبت سے جو دعا چاہے کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا بخشنش کرنے والا نہایت مہربان ہے

مُحَمَّدًا يَا مَنْ وَقَفْنَا بِذِكْرِكَ وَ

ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہم کو اپنی ستائش بیان کرنے اور

حَمْدِهِ وَأَنْطَقْنَا عَلَىٰ مَنَابِرِ الْهُدَايَةِ

حیر کر نیکی توفیق دی اور ہم کو گویائی عطا فرمائی ہدایت کے منبروں پر

بِأَنْوَاعِ عَجَائِبِ قُدْرَتِهِ وَتَعْظِيمِ عَجْدِهِ

اپنی عجیب عجیب قدرتوں اور اپنی بزرگی کی تعظیم کے ساتھ

وَهَدَيْنَا بِالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَىٰ سَيِّدِنَا

اور رو د اور سلام بھیجنے کی ہکو ہدایت فرمائی ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَرَسُولِهِ وَعَبْدِهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو خاتم الانبیا اور اللہ کے رسول اور اور بندہ ہیں

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْقَائِمِينَ بِسُنَّتِهِ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر جو آپ کے بعد آپکی سنت پر

وَالْمَطَهَّرَةَ مِنْ اِبْعَادِهَا وَاسْعَدَنَا بِبَرَكَاتِهَا

قائم رہے اور اس مبارک مہینہ کی برکتوں سے

هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الَّذِي وُلِدَ فِيهِ

ہمکو سعادت مند کیا جس میں ہمارے

نَبِيِّنَا وَحَبِيبِنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

نبی اور حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام پیدا ہوئے

وَالْيَوْمِ الشَّرِيفِ الَّذِي وُلِدَ فِيهِ رَافِعُ

اور اس خوشی کے دن سے بہرہ اندوز کیا جس میں شریعت مجہری کا جہنڈا

لِوَاءِ الشَّرِيعَةِ الْمَحْمُودَةِ وَنَاصِرِ السُّنَّةِ

بلند کر نیوالے پیدا ہوئے اور سنت نبوی کی مدد کر نیوالے

النَّبَوِيَّةِ النَّوَابِ الْمُسْتَنَابِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

نواب بلند مرتبہ حمید اللہ خان (صاحب ہمارے) بالتمام

صَانَهُ اللهُ مِنْ طَوَارِقِ الْحَدَثَانِ

اللہ اور نگہ جملہ حوادث سے محفوظ رکھے

فَسئَلُكَ اللَّهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ أَنْ

ہم تجھے سوال کرتے ہیں اسے ہمارے خدا اور مہربان اور احسان کرنے والے

نُصَلِّ وَنُحِبُّكَ عَلَى حَبِيبِكَ وَرَسُولِكَ

کہ درود اور سلام بھیج اپنے اوس حبیب اور رسول پر

سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ وَأَنْ تَجْعَلَ

جو انسان اور جنوں کے سردار ہیں اور ہمارے

نَوَّابِنَا وَأَمِيرِنَا مَلْجَأً لِلْمُسْلِمِينَ

نواب اور امیر کو جمیع مسلمانوں کی جائے پناہ کر

بَطُولِ بَقَاءِهِ وَدَوَامِ آيَاتِهِ وَمَوْلَا

مع درازی بقا و ہمیشگی دوران کے اور اونکو تمام

لِلْمُؤْمِنِينَ بَطُولِ حَيَاتِهِ وَدَوَامِ زَمَانِهِ

مؤمنین کا مرجع کر دے مع درازی حیات و ہمیشگی زمانہ کے

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَامِيَ الشَّرِيعَةِ الْغُرَّاءِ

اسے اللہ تو اونکو روشن شریعت کی حمایت کرنے والا کر دے

رَاعِي الْمِلَّةَ الْحَقَّةَ الْبَيِّنَةَ مَالِكًا

اور اونکو روشن و حق مذہب کا محافظ کر دے اور حکومت

أَزِمَّةَ الْحُكُومَةِ وَالْعَدْلَ قَابِضًا عِنْتَهُ

والضمان کی باگون کا مالک اور سیاست و فضل کی

السِّيَاسَةَ وَالْفَضْلَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

باگون کا پکڑنیوالا اسے اللہ تو

أَقْلَامَهُ جَارِيَةً بِمَصْرِحِ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ

اونکی قلم کو رعایا و ممالک کی مصلحتین کے موافق جاری کر

قَائِمَةً عَلَى مَنَبِهِ الْأَصَابِعِ وَالسُّدَادِ

اور دوستی اور سچائی کے طریقہ پر قائم کر

وَبَارِكْ فِي عُمُرِهِ وَعَمَلِهِ وَأَوْلَادِهِ الْعَالِيَةِ

اور اونکی عمر اور عمل میں اور اونکو بلند مرتبہ اولاد کی عمر و عمل میں بركت

وَوَسِّعْ فِي حَيَاتِهِ أُمَّهُ الَّتِي هِيَ الرَّئِيسَةُ

اور اونکی والدہ کی حیات میں جو برتر رئیسہ میں ترقی فرما

دعا پڑھنے والے کو  
چاہئے کہ یہاں یہ دعا  
جملے ہی پڑھا کرین  
وَهُتْ لَهُ

اور ادن کو

إِنِّي لَأَسْأَلُكَ

نیک عمل و نیک

سَعِيدًا مُرْتَبِنًا

نصیب اور زینت

الْبِلَادِ

ملک بیٹا عطا فرما۔



الْمُنْعَالِيَّةُ دُرَّةُ الْكَلْبِلِ لِلدَّوْلَةِ الزَّاهِرَةِ

اور موتی بہن روشن دولت کے تاج کی

عُرَّةُ جَبِينِ السَّعَادَةِ الْبَاهِرَةِ قُدْوَةٌ

اور بارونق سعادت کی پیشانی کی نور بہن پاک

الْمَخْدَرَاتِ الطَّاهِرَةِ تَعْرِفُ لِعَلِّ ذِي

مستورات کی پیشوا ہر فضل والے کے

فَضْلٍ فَضْلُهُ وَتُعْطِي كُلَّ ذِي حَوْصَةٍ

فضل کو پہچانتی بہن اور ہر صاحب حق کو اس کا حق عطا فرماتی بہن

أَعْنِي حَضْرَةَ سُلْطَانَ جِهَانَ بِيكُمِ ذَاتِ

یعنی حضرت نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ (بالقاہا)

الْجُودِ وَالْكَرَمِ صَاحِبَةِ السَّيْفِ

سخاوت اور بخشش والی تلوار

وَالْقَلَمِ لَا زَالَتُ كَوَاكِبِ سَعَادَتِنَا

اور قلم کی مالک اونکی نیک بختی کے تارون کے

زَاهِرَةٌ الْمَطْلَعِ وَرَوَاكِبُ

مطلع ہمیشہ روشن رہیں اور اون کے

جُنُودِهَا قَاهِرَةٌ الطَّلَعِ اللَّهُمَّ

شکروں کے دستے دشمنوں پر غالب ہیں اے اللہ تو

انصرها وانصر عساكرها

اونکی مدد کر اور اون کے لشکروں کی مدد کر

واخذل اعداءها واجعل هذه

اور اون کے دشمنوں کو ذلیل کر اور کر دے اس

البلدة امينة مطمينة محفوظة

شہر کو امن والا اطمینان والا تمام بلاؤں

عن جميع البلاء يا اوفات اللهم

و آفتوں سے محفوظ اے ہمارے معبود

اغفر لنا ولسائر المؤمنين و

تو ہماری مغفرت فرما اور تمام مؤمنین اور

الْمُؤْمِنَاتِ - وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى

مؤمنات کو بخش اور رحمت نازل فرما

خَيْرِ خَلْقِهِ وَنُورِ عَرْشِهِ أَفْضَلِ

بہترین مخلوقات پر جو اللہ کے عرش کے نور ہیں اور تمام

الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ سَيِّدِنَا

انبیاء اور رسولوں سے افضل ہیں جن کا نام پاک

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور ان کی آل اور اصحاب پر سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ

اپنے رحم سے اے بڑے رحم کرنے والے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمِينٌ نَشْرَأُ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

قبول فرما پھر قبول فرما اے پروردگار عالمین کے

سَمِيعٌ



## صحت نامہ کتاب منجرت المنان

| صفحہ                      | غلط              | سطر     | صفحہ |
|---------------------------|------------------|---------|------|
| رحمۃ اللہ تعالیٰ          | رحمۃ اللہ تعالیٰ | ۱۱      | ۴    |
| ابنعمون دندہبی            | ابنعمون مذہبی    | ۴       | ۵    |
| والبخاری                  | والبخاری         | متن ۶   | ۱۰   |
| بیعتا ہے اللہ             | بیعتا ہے         | ترجمہ ۷ | ۱۰   |
| النسائی                   | النسائی          | متن ۱   | ۱۳   |
| الترمذی                   | الترمذی          | متن ۳   | ۱۴   |
| الترمذی                   | الترمذی          | متن ۵   | ۱۳   |
| النسائی                   | النسائی          | متن ۴   | ۱۵   |
| النسائی                   | النسائی          | متن ۷   | ۱۵   |
| و ابن                     | و ابن            | متن ۱   | ۱۶   |
| قلت                       | قلت              | متن ۵   | ۱۶   |
| رکبتہ تھی                 | رکبتہ            | ترجمہ ۷ | ۱۸   |
| نماز پڑھی پس اس نے خدا کی | نماز پڑھے خدا کی | ترجمہ ۷ | ۱۸   |
| الترمذی                   | الترمذی          | متن ۴   | ۱۹   |
| البنزار                   | البنزار          | متن ۳   | ۲۳   |
| بنزار                     | بنزار            | ترجمہ ۳ | ۲۳   |
| پڑھے                      | پڑھی جا کے       | ترجمہ ۲ | ۲۴   |
| فلیقل                     | فلیقل            | متن ۶   | ۲۵   |
| عبرو                      | عبرو             | متن ۷   | ۲۵   |



| صفحہ | سطر     | غلط            | م                    |
|------|---------|----------------|----------------------|
| ۲۵   | ترجمہ ۲ | بن ماجہ        | ابن ماجہ             |
| ۲۵   | ترجمہ ۵ | بجہ پر         | بجہ پر میری اس       |
| ۲۶   | تین ۲   | الدارقطنی      | الدارقطنی            |
| ۲۶   | تین ۱   | الدارقطنی      | الدارقطنی            |
| ۲۶   | ترجمہ ۳ | بہی ذرا یہ میں | بہی ایسا ہی ہے درایہ |
| ۲۸   | ترجمہ ۱ | اللہم          | اللہم                |
| ۲۸   | تین ۴   | زکوٰۃ          | زکوٰۃ عمہ            |
| ۲۸   | ترجمہ ۶ | اللہم          | اللہم                |
| ۲۹   | تین ۵   | شہادت          | شہادت                |
| ۳۲   | ترجمہ ۱ | اس             | دس                   |
| ۳۲   | ۳       | رضی عنہ        | رضی اللہ عنہ         |
| ۳۵   | تین ۵   | الف امرہ       | الف امرہ             |
| ۳۸   | تین ۴   | رواہ ابن       | رواہ ابن             |
| ۳۹   | تین ۴   | الشیخ          | الشیخ                |
| ۴۰   | تین ۲   | ان یرجع        | ان یرجع              |
| ۴۲   | تین ۲   | موسیٰ          | موسیٰ                |
| ۴۳   | تین ۱   | رواہ ابن       | رواہ ابن             |
| ۴۴   | تین ۳   | ال             | ال                   |
| ۴۲   | تین ۲   | اجل            | اجل                  |

(یادداشت) یہ صحت نامہ منحۃ المنان طبع اول و ثانی دونوں کو کافی ہے۔